پلٹ آؤ

میری قوم کو اس وقت وطن عزیز میں جو مشکل ترین حالات کا سامنا ہے شاید پاکستان کی تاریخ کے چھپن سالہ دور میں اتنے پریشان کن حالات پیدا نہ ہوئے ہوں کہ جہاں ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا نظر آتا ہے۔ اور وہ بھی ہر گزرتے لمحہ کے ساتھ مزید گہرا ہوتا جارہا ہے۔ حکومت کے ایوانوں سے لیکر دو وقت کی روٹی سے تہی دست قوم کے مکانوں اور جھونپڑوں تک روشنی کی کرن کہیں بھی دکھائی نہیں دیتی کہ نہ تو حکمران طبقہ قوم کو اعتماد میں لیکر انہیں متحد کر کے انہیں ناروا حالات کا مقابلہ کرنے کیلئے تیار کرنے کی ضرورت محسوس کرتا ہے۔ اور نہ ہی لیڈران کرام اپنی سیاست کے کنویں سے باہر نکلنے کو تیار ہیں۔ رہی قوم تو غربت بے روزگاری اور فاقہ کشی کے ساتھ ساتھ وہ بھی بے حسی کی چادر تانے حالات کا جبر سمجھ کر برداشت کئے جارہی ہے۔ یا کم از کم ایسی صورتحال سے سمجھوتہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

ان حالات میں کہ جب قوم زخموں سے چور، صدمات سے نڈھال اور حالات کے جبر کے ہاتھوں بے حال ہو چکی ہے ضرورت تھی اس بات کی کہ اسے حوصلہ دیا جاتا اس کے زخموں پر کچو کے لگانے کی بجائے مرہم رکھا جاتا مگر افسوس کہ ملک کا کمانڈو صدر ہر روز اپنی ٹیم پر عدم اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کوئی نہ کوئی ایسا بیان داغ دیتا ہے جوان کے اندر کے خوف کی چغلی کھا رہا ہوتا ہے (حالانکہ شیخ رشید اور خورشید قصوری وغیرہ میں پہلے ہی یہ دوڑ لگی ہوئی ہے کہ زیادہ مایوسیاں پھیلانے کا تمغہ کس کی پیشانی کا جھومر بنتا ہے)

اب حالات جس نہج پر پہنچ چکے ہیں ان کی روشنی میں چند گزارشات پیش کرنا چاہتا ہوں کہ

ے شاید کہ اتر جائے کسی کے دل میں مری بات۔

آج کی خبر
قدسی

جناب صدر!! آپ جس ڈگر پر چل رہے ہیں خدارا واپس پلٹ آیئے کہ ''یوٹرن'' لینا تو ویسے ہی آپ کی فطرت ثانیہ بن چکی ہے اس لئے آپ کو کوئی دقت پیش نہیں آئیگی۔ بہت ہو چکا آپ کے اقدامات کی وجہ سے وطن عزیز کے دوست ایک ایک کر کے دشمن بن گئے اپنے بیگانے ہو چکے ہمسائیوں کے دلوں سے ہمدردی کے جذبات مٹ چکے ملک کی سرحدیں تو کیا غیر محفوظ ہونا تھیں اب تو حالیہ اقدامات سے چار دیواری بھی گر چکی اگر یہ کہا جائے تو شاید مبالغہ نہیں ہوگا کہ اس وقت ہماری حالت اقوام عالم کے سامنے تیز آندھی میں کسی چٹیل میدان میں پڑے ہوئے تنکے سے مختلف نہیں ہے۔ لیکن اب بھی واپس پلٹ آؤ، خدارا پلٹ آؤ۔ امریکہ و دیگر کفار کی گود خالی کر دو۔ قوم کو اعتماد میں لو اور اس کے اعتماد پر پورا اترو۔ کم از کم اپنے ماضی کی خدمات پر مٹی نہ ڈالو۔ دشمن کے سامنے ایک مرتبہ کھڑے ہو جاؤ پھر دیکھنا قوم تمہارے ساتھ، بنیان مرصوص کا نقشہ کیسے پیش کرتی ہے؟

علمائے کرام! آپ بھی اپنے کردار پر غور کریں، قصر سلطانی کے گنبد پر بسیرا، کرنا آپ کے شایان شان نہیں ہے اپنے ذاتی مفادات اور دنیاوی منفعت کے حصول کی سوچ کو چھوڑ یئے اور اپنے منصب کی لاج رکھتے ہوئے اپنی ذمہ داریوں کو نبھانے کیلئے کلمہ حق کہنے کے مشن کی طرف پلٹ آیئے کہ موجودہ حالات میں آپ کی ذمہ داریوں میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔

سیاسی جماعتوں کے قائدین و لیڈران سے بھی ہم یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتے کہ اپنی سیاست کی دوکان چمکانے اور اخبارات میں زندہ رہنے کیلئے رسمی بیانات کی ڈرامہ بازی کو چھوڑ یئے اور ملک و ملت کے تحفظ کیلئے اپنی اپنی انا کے خول سے باہر نکلئے۔ قوم کی صحیح راہنمائی کیجئے کہ یہ آپ کا فرض بھی ہے اور آپ کے ذمہ قوم کا قرض بھی۔

اور میری قوم کے غیورو! تم بھی ذرا غور کرو اللہ تعالیٰ نے تمہیں پتنگ بازی، لہو و لعب اور گانے بجانے، پینے پلانے کیلئے پیدا نہیں کیا یقیناً موجودہ مشکلات اور خطرات تمہاری اللہ تعالیٰ کے احکام سے روگردانی کا ہی نتیجہ ہے۔ ضرورت ہے کہ دنیا کی ان تمام رنگینیوں کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کے در پہ لوٹ آیئے اپنے گناہوں کی معافی مانگیئے کہ اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔ وہ یقینا تمہاری ندامت اور شرمندگی کو رائیگاں نہیں جانے دے گا۔ لیکن اگر تمہاری حالت یہی رہی تو پھر اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچنے کی امید نہیں رکھنی چاہئے مفاد پرست حکمران اور دشمن کا خوف بھی اللہ تعالیٰ کے عذاب کی ہی صورتیں ہیں۔ اس لئے پلٹ آؤ۔ اللہ تعالیٰ کے احکام، رسول اللہ ﷺ کے طریقوں کی طرف کہ اسی میں دنیا و آخرت کی عزت ہے۔

ورنہ تمہاری داستاں تک نہ ہوگی داستانوں میں۔